السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کی اذان کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان کہنا ہر گز عورتوں کا حق نہیں ہے اور نہ ہی عورت کی یہ شان ہے کہ وہ اذان کہے کیونکہ اذان ظاہری اور اعلانیہ امور سے تعلق رکھتی ہے جن کا تعلق مردوں کے ساتھ ہے جیسا کہ جہاد وغیرہ امور میں عورتوں کا کوئی حصہ نہیں ہے لیکن ذلیل نصاری کا مذہب یہ ہے کہ وہ عورتوں کو بلند مرتبوں کی مالک سمجھتے ہیں بلکہ انھوں نے عورتوں کی خلقت کے منافی امور تک کو ان کے ساتھ جوڑنا اور دو مختلف جنسوں میں برابری پیدا کرنا اپنا نصب العین بنا رکھا ہے (سماحۃ الشیخ محمد بن ابراہیم آل الشیخ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 165

محدث فتویٰ